ضمیمہ۔الف

آئین (جموں و کشمیر پر اطلاق) حکم نامہ، 2019

آئینی حکم نامہ۔ 272

صدر، آئین کی دفعہ 370 کے فقرہ (الف) سے عطا اختیارات کے استعمال میں حکومت ریاست جموں و کشمیر کی رضامندی سے حسب ذیل حکم نامہ صادر کرتا ہے:۔

1۔(1) یہ حکم نامہ آئین (جموں و کشمیر پر اطلاق) حکم نامہ، 2019 کہلایا جاسکے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا اور اس کے ساتھ ہی یہ آئین (جموں و کشمیر پر اطلاق) حکم نامہ، 1954 جیسا کہ وقتاً فوقتاً اس کی ترمیم کی گئی ہے، منسوخ کردے گا۔

2۔ آئین کی تمام توضیعات جیسا کہ وقتاً فوقتاً ان میں ترمیم کی گئی ہے، ریاست جموں و کشمیر پر اطلاق پذیر ہوں گی اور ایسی استثنات اور ردوبدل جن کے تابع ان کا اطلاق اس طرح ہوگا، بذیل ہیں:۔

دفعہ 367 میں حسب ذیل فقرہ کا اندراج ہوگا یعنی کہ:۔

"(4) اس آئین کی اغراض کے لئے جیسا کہ اس کا اطلاق ریاست جموں و کشمیر کے تعلق سے ہوتا ہے۔۔

(الف) اس آئین یا اس کی توضیعات کے حوالہ جات، اس آئین یا اس کی توضیعات جیسا کہ ان کا اطلاق ریاست جموں و کشمیر کے تعلق سے ہوتا ہے، کے حوالہ جات تعبیر ہونگے؛

(ب) ایسے شخص کے حوالہ جات جس کو صدر نے ریاست کی قانون ساز اسمبلی کی سفارش پر ریاست جموں و کشمیر کے صدرِ ریاست کے طور پر تسلیم کیا ہو اور جو فی الوقت براجمان ریاستی وزراء کونسل کی ہدایت پر کام کر رہا ہو، کے حوالہ جات کو جموں و کشمیر کے گورنر کے حوالہ جات سے تعبیر کیا جائے گا؛

(ج) مذکورہ ریاست کی حکومت کے حوالہ جات سے یہ تعبیر کیا جائے گا کہ اس میں وزراء کونسل کے مشورے پر کام کرنے والے جموں وکشمیر کے گورنر کے حوالہ جات بھی شامل ہیں؛اور

(د) آئین کی دفعہ 370 کے فقرہ (3) کے فقرہ شرطیہ میں ''فقرہ (2) میں محولہ ریاست کی آئین ساز اسمبلی'' کی اصطلاح کی جگہ ''ریاست کی قانون ساز اسمبلی'' پڑھا جائے گا''۔

رام ناتھ کووند،

صدر۔